# عاشور کی وہ رات وہ سناٹے کا عالم

عاشور کی وہ رات وہ سناٹے کا عالم    فطرت کی خموشی میں فرشتوں کا وہ ماتم
سویا ہوا رن میں اسداللہ کا ضیغم    اور خون میں ڈوبا ہوا اسلام کا پرچم

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

دیکھی نہ گئی بچوں کی جب تشنہ دہانی    آنکھوں میں کھٹکنے لگی موجوں کی روانی
پانی کے لیئے اپنا لہو کردیا پانی    بچپن پہ سکینہ کے فدا کردی جوانی

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

قبضے میں تھی تلوار کے قبضے میں خدائی    دو ہاتھ چلی تھی کے ترائی نظر آئی
بھائی کی وغا دور سے دیکھا کیا بھائی    کیا شان وفا تو نے وفا دار دکھائی

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

ناکام ہوئی دشمنو کی کوششیں پیہم　　گرنے نہ دیا خاک پہ اسلام کا پرچم

جب تک رہی جاں جسم میں سینے میں رہا دم　　ریتی پہ دہلتا رہا اسلام کا ضیغم

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

دنیا سے گیا شان وفاؤں کی دکھا کر　　پانی نہ پیا پھینک دیا منہ سے لگا کر

گھوڑے سے گرا خاک پہ شانوں کو کٹا کر　　سویا بھی تو سوئی ہوئی ملت کو جگا کر

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

* * * *